Submission of E-contents

1. Name: SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper VI, Group: A
7. Title/Heading of e-content : PRASHU RAM KI PARATIKCHA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

11.07.2020

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA
2020/7/11 1

11.07.2020

پرشورام کی پرتیکچھا

M.A. IInd Sem
Paper: VI
Group: A

"پرشورام کی پرتیکچھا" ہندی کے معروف قومی شاعر رام دھاری سنگھ دنکر کا شعری مجموعہ ہے۔ اس شعری مجموعے میں روایت پرستی کے خلاف احتجاج نظر آتا ہے۔ دنکر کی شاعری میں وِدروہ (احتجاج) کی جو آواز ملتی ہے یہ ان کے احتجاجی مزاج کا اظہار ہے۔ ان کی شاعری میں ترقی پسند نظریات و افکار کے علاوہ قومی جذبات کا ایک سیلِ رواں بھی موجود ہے۔ یہاں ان کا پیش کردہ شعری مجموعہ پرشورام کی پرتیکچھا کی ساری نظمیں وطن عزیز کی محبت کا اظہار کرتی نظر آتی ہیں اور وطن کی محبت سے سرشار ہیں۔

اس شعری مجموعے کے ہر ایک بند میں جوشیلے جذبات بھرے پڑے ہیں اور اس کی انقلابی فکر نوجوانوں کے لئے مشعل کا کام کرتی ہے۔ اس شعری مجموعے کے کھنڈ ۵ کا یہ بند دیکھئے کہ

چھوڑو مت اپنی آن، سیس کٹ جائے
مت جھکو انیائے پر، بھلے بیوم پھٹ جائے
دو بار نہیں یم راج کنٹھ دھرتا ہے
مرتا ہے جو ایک ہی بار مرتا ہے

تم سویم مرن کے مکھ پر چرن دھرو رے
جینا ہے تو مرنے سے نہیں ڈرو رے

وطنِ عزیز سے محبت دنکر کی شاعری کی اصل پہچان ہے۔ انہوں نے اپنی نظموں میں قومی ترانے گائے ہیں اور اپنے ملک ہندوستان پر فخر کیا ہے۔ ملک کی بگڑتی ہوئی حالت اور فرقہ پرستی کے بڑھتے رجحان سے وہ افسردہ نظر آتے ہیں۔ نظم "لوہے کے مرد" میں ان کے یہ جذبات ملتے ہیں۔
دنکر کی شاعری میں کرانتی کی بھاؤنا کی بھر [illegible] ہے

ان کے اندر اتنا صبر نہیں ہے کہ وہ آہستہ آہستہ تبدیلی کا انتظار کریں اس لئے ان کی شاعری کرانتی اور ودروہ کی ترجمان بن گئی۔

دنکر نے اپنی نظموں میں ترک اور طنز کو بہت خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ انہوں نے سماجی برائیوں، مذہب، سیاست، اخلاقی قدروں وغیرہ پر طنز کے تیر چلائے ہیں۔ ان کی شاعری میں عقیدت اور یقین کی جگہ پر ترک کو اولیت حاصل ہے۔ نظم "اناری" میں انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ

نیتا یا بڑے نیتا! تیرا ٹھیک تو ایمان ہے؟
پھر دیا جاتا اب دیش میں ناکان ہے
بنتے جاتے کل کارخانے عالی شان بھی
ساتھ ساتھ تیرے کچھ اپنے مکان بھی

"پرشورام کی پرتیکچھا" میں دنکر جی نے خوبصورت الفاظ کی جو لڑیاں پیروئی ہیں وہ دل کو چھو لینے والی ہیں اور وطن عزیز کی محبت سے نوجوانوں کے خون کو گرم کر دیتی ہیں۔ اس نظم کے ذریعہ دنکر جی نے ہندوستانیوں کو بیدار کیا اور انہیں سماجی تبدیلیوں اور اپنے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے جدوجہد کا درس دیا ہے۔ مختصر یہ کہ رام دھاری سنگھ دنکر کا یہ شعری مجموعہ گاگر میں ساگر ہے اور یہ قومی شاعر دنکر جی اسی وجہ سے ہندی شاعری میں ہمیشہ امر رہیں گے اور ہندی ادب میں اپنی ان تصنیفات کی وجہ سے وہ ایک اہم ستون کا درجہ رکھتے ہیں۔

—— X ——

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M.A. IInd, Paper VI, Gr. A
Title/Heading of E-content: PARSHURAM KI PARTIKCHA
Whatsapp No. 9431632576